REGD No. L.5256

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم چہارشنبہ ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۶ ماہ وفا ۱۳۳۷ ہش | ۱۶ جولائی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۶۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ:

تاحال درد نقرس کی تکلیف ہے

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو جلد صحت یاب کرے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

عراق میں حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد باغی اور وفادار فوجوں میں زبردست جنگ

متحدہ عرب جمہوریہ نے نئی حکومت کو تسلیم کرلیا۔ نئی حکومت کے نام صدر ناصر کی طرف سے مبارکباد کا پیغام

امریکہ کی طرف سے حفاظتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کرنے کی درخواست

بغداد ۱۵ جولائی۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے بیروت ریڈیو کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ حکومت عراق کا تختہ الٹنے کے بعد اب بغداد میں انقلابی اور سرکاری فوجوں میں زبردست جنگ ہو رہی ہے۔ کل صبح بغداد ریڈیو نے یہ خبر نشر کی تھی۔ کہ عراق کے نوجوان فوجی افسروں نے حکومت کا تختہ الٹ دیا ہے۔ اور ملک میں بادشاہت کا خاتمہ کرکے جمہوری نظام کی داغ بیل ڈال دی ہے۔ ریڈیو نے یہ بھی دعوے کیا تھا۔ کہ وزیر اعظم جنرل نوری السعید اور ولی عہد امیر عبدالالٰہ کو قتل کرکے ان کی لاشیں جلا دی گئی ہیں۔ اسی طرح قاہرہ ریڈیو نے غیر مصدقہ خبروں کے حوالہ سے بتایا تھا۔ کہ عراق کے شاہ فیصل کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اب ایک خبر رساں ایجنسی نے بیروت ریڈیو کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ امیر عبدالالٰہ اور ان کا محافظ دستہ برابر باغی فوجوں کا مقابلہ کر رہا ہے۔ اور شاہ فیصل ابھی محل میں موجود ہیں۔ ایک طرف قاہرہ اور بغداد ریڈیو سے اور دوسری طرف عمان اور بیروت ریڈیو سے عراق کے شاہی خاندان اور وزیر اعظم نوری السعید کے متعلق متضاد خبریں نشر ہو رہی ہیں۔ بغداد ریڈیو نے نئے وزیر اعظم کا نام جنرل عبدالکریم القاسم بتایا ہے۔ اور ان کی کابینہ میں مزید دس ارکان شامل ہیں جن میں سے اکثر غیر فوجی ہیں۔

قاہرہ ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ عراق میں فوجی انقلاب کے بعد جو نئی حکومت قائم ہوئی ہے متحدہ عرب جمہوریہ کی حکومت نے اسے تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور صدر ناصر نے جو آجکل یوگوسلاویہ میں ہیں نئی حکومت کو مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔ وہ یوگوسلاویہ کے دورے سے آج قاہرہ واپس پہنچ رہے ہیں۔ اردن کے شاہ حسین نے جنہوں نے شاہ فیصل کی بجائے اردن اور عراق کی عرب یونین کے سربراہ کی حیثیت سے حکمرانی کے پورے اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ عراق کے شاہی خاندان کے بارے میں افواہوں پر یقین نہ کریں شاہ نے کہا ہے کہ انہیں اس بارہ میں صرف حکومت اردن کے سرکاری اعلانات پر یقین کرنا چاہیئے۔ انہوں نے عوام کو پرسکون رہنے اور قوم کے ذمہ دار لیڈروں پر بھروسہ رکھنے کی تلقین کی ہے۔

حفاظتی کونسل کا ہنگامی اجلاس

امریکہ نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے۔ خیال ہے کہ آج شام کونسل کا اجلاس ہوگا۔ کل عراق کے فوجی انقلاب کی خبر موصول ہوتے ہی امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نائب صدر مسٹر نکسن اور دوسرے اعلیٰ حکام سے مشورہ کیا۔ اور اقوام متحدہ میں امریکی وفد کو فوری اجلاس بلانے کی ہدایت بھجوائی۔ اسی طرح کل لنڈن میں برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن نے کابینہ کے ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ ادھر معاہدہ بغداد کے اسلامی ملکوں کے جو سربراہ کل استنبول میں ملاقات کرنے والے تھے ......

...... استنبول کی ملاقات ملتوی کرکے صدر جلال بایار کی دعوت پر سیدھے انقرہ پہنچے۔ چنانچہ وہاں ترکی کے صدر جلال بایار، پاکستان کے صدر جناب سکندر مرزا اور شہنشاہ ایران نے عراق کی نئی صورت حال پر غور کیا۔

انتخابات اگلے سال فروری میں

کرانے کا مطالبہ

ڈھاکہ ۱۵ جولائی۔ کل شام یہاں گنا تنتری دل کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ مشرقی پاکستان کے موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے عام انتخابات اگلے سال ماہ فروری میں کرائے جائیں۔ تاہم مجلس عاملہ نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ حکومت انتخابات کی معین تاریخوں کا فوری طور پر اعلان کردے۔

ملک نون سے روسی سفیر کی ملاقات

کراچی ۱۵ جولائی۔ روسی سفیر مقیم پاکستان مسٹر ایوان شپیڈکو نے کل سہ پہر کو وزیر اعظم ملک فیروز خان نون سے ملاقات کی۔ اس کا انتظام روسی سفیر کی درخواست پر کیا گیا تھا۔ یہ ملاقات تقریباً نصف گھنٹے تک جاری رہی۔

لندن ۱۴ جولائی۔ برطانوی دفتر خارجہ کی اطلاع کے مطابق کل بغداد کے برطانوی سفارتخانہ پر حملہ کرکے نئی حکومت کے حامیوں نے اسے نذر آتش کردیا۔

"لبنان اور شام کی سرحد بند کرنے کیلئے فوج بھیجی جائے"

امریکہ، برطانیہ اور فرانس سے صدر شمعون کی اپیل

بیروت ۱۵ جولائی۔ لبنان کے صدر کمیل شمعون نے برطانیہ امریکہ اور فرانس سے اپیل کی ہے۔ کہ لبنان وشام کی درمیانی سرحد کو بند کرنے کے لئے لبنان میں فوج بھیجی جائے۔ لبنانی وزیر خارجہ مسٹر چارلس ملک کل نیویارک سے فوری طور پر واشنگٹن پہونچے۔ اور انہوں نے امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے ملاقات کرکے ان پر زور دیا کہ تینوں مغربی طاقتیں یعنے برطانیہ امریکہ اور فرانس شامی سرحد بند کرنے کے لئے اپنی اپنی فوجیں لبنان بھیجیں۔ مسٹر ملک عنقریب لبنان واپس آنے والے تھے لیکن اب انہوں نے واپسی کا ارادہ ترک کردیا ہے۔ خیال ہے تینوں مغربی طاقتیں سفارتی ذرائع سے صدر شمعون کی اپیل پر غور کریں گی۔ زیر اشاعت چھٹے امریکی بحری بیڑے کو فوری طور

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ر جولائی

پیغامی اور مولانا مودودی

"پیغام صلح" نے بھی جماعت اسلامی کے منشور کی "دستوری اصلاح" کے خلاف کہ وہ "مرزا غلام احمد کے ماننے والوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے گی" بطور احتجاج ایک اداریہ سپرد قلم کیا ہے چنانچہ لکھتا ہے۔

"ایک منشور جماعت اسلامی کے امیر مولوی مودودی صاحب کی طرف سے بھی شائع ہوا ہے جس میں دیگر امور کے علاوہ ایک شق یہ بھی رکھی گئی ہے کہ یہ جماعت

"مرزا غلام احمد کے ماننے والوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے گی۔

سبحان اللہ اس سے بڑھ کر ملک کے لئے نیکی اور خیر خواہی کا کام اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ کلمہ طیبہ پڑھنے والوں۔ خدمت اسلام کرنے والوں غیر مسلموں کو مسلمان بنانے والوں اور بقول مولوی مودودی کے دست راست نصر اللہ خاں عزیز آڑے وقت میں مسلمانوں کو کفر و الحاد سے بچانے والوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا جائے۔ یقیناً یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہوگا۔ جو جماعت اسلامی ہی کے کرنے کا ہے ع

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

(پیغام صلح ۹ جولائی)

مودودی صاحب کی واہی تباہیاں تو مشہور ہیں لوگ اچھی طرح ان کی چالبازیوں کو پہچانتے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ ان کی علمیت اور دیانتداری کا پول اہل پاکستان پر خوب واشگاف ہو چکا ہوا ہے۔ لیکن ہم یہاں جو عرض کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ مودودی صاحب کی اس تعلّی میں خود پیغام صلح کے لئے بھی سامان عبرت موجود ہے۔ اور اگر وہ چاہے تو اس سے سبق سیکھ سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ان لوگوں کو کسی عقیدہ کی وجہ سے احمدیت سے بیر نہیں ہے بلکہ یہ لوگ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام سے چڑتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ وہ لاہوریوں کے احمدیوں سے اختلافات کو پرکاہ کے برابر بھی وقعت نہیں دیتے۔ بلکہ یقین رکھتے ہیں کہ "لاہوری" لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر ہی اعتقاد رکھتے ہیں۔ اور اپنے ہی مصنوعی عقائد کا اعلان کرنے میں دھوکہ دہی سے کام لیتے ہیں۔

"نبوت" کا معاملہ ہی لے لیجئے جماعت احمدیہ نے ہزاروں بار شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بیسیوں علماء و صلحاء کے حوالوں سے ثابت کیا ہے کہ جس نبوت کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دعوے ہے وہ نبوت فی الامت ہے۔ اور خاتم النبیین اور لا نبی بعدی کے خلاف نہیں چونکہ لاہوری بظاہر اس حقیقت سے منکر ہو کر سراسر دھوکہ دہی کے لئے اعلان کرتے رہتے ہیں۔ کہ آپ نے نبی نبوت کا دعوے کیا ہی نہیں۔ اس لئے یہ لوگ بھی آپ کی نبوت کی حقیقت کو سمجھنے سے عاری ہیں اور یا دیدہ دانستہ فریب کاری سے کام لیتے ہیں۔ اگر لاہوری صحیح عقیدہ پر قائم رہتے۔ اور آپ کی نبوت کے مقام کو واضح کرنے کی کوشش کرتے۔ تو بہت ممکن تھا۔ کہ یہ لوگ عامۃ المسلمین سے یہ فریب نہ کر سکتے۔ کہ احمدی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے ہی منکر ہیں۔

اگر احمدیوں اور لاہوریوں میں مسئلہ نبوت کے فہم کے متعلق کچھ اختلاف تھا بھی تو وہ اندرونی کہا جا سکتا تھا لیکن لاہوریوں نے بالبداہت عامۃ المسلمین کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس خفیف اختلاف کو اتنی ہوا دی اور اتنا پروپیگنڈا کیا۔ کہ مبالغہ کی حدود کو بھی پار کر گئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ حوالے جن میں حضور نے "نبوت تامہ مستقلہ" کا انکار کیا ہے پیش کر کے یہاں تک جھوٹ بولنا شروع کر دیا کہ آپ نے سرے سے کسی نبوت کا دعوے کیا ہی نہیں۔

اگر وہ ظلی۔ امتی وغیرہ الفاظ سے یہ غرض لیتے۔ کہ ان الفاظ کے لانے کی یہ غرض تھی۔ کہ مخالف اہل علم حضرات یہ فریب نہ دے سکیں کہ آپ نے گویا نبوت تامہ مستقلہ کا دعوے کیا ہے تو درست ہوتا مگر یہ کہنا کہ آپ کی نبوت کسی رنگ کی کوئی نبوت تھی ہی نہیں۔ اور کہ آپ نے سرے سے نبوت کا کوئی ادعا ہی نہیں کیا سراسر جھوٹ ہے اور مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات ایسے عقیدہ کی صاف صاف تردید کرتی ہیں۔

ہم لاہوریوں سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے لایعنی جھگڑوں کے پیچھے احمدیت کو بہت زیادہ نقصان پہونچا چکے ہیں وہ جس طرح چاہیں نبوت مانیں۔ لیکن سرے سے اس انکار کرنا چھوڑ دیں۔ کیونکہ خود مودودی صاحب کے مندرجہ بالا ارادوں سے ان پر اچھی طرح واضح ہو جانا چاہیئے کہ یہ لوگ دراصل حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے نام سے چڑتے ہیں! ورنہ آپ نے جو نبوت فی الامۃ کا دعوے کیا ہے۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خاتم النبیین کو تقویت دیتا ہے۔ نہ کہ اس کو ضرر پہونچاتا ہے۔

مسیح موعود علیہ السلام کا یہ دعوے عین قرآن و حدیث کی تعلیمات کے مطابق ہے۔ اور اس میں ذرا بھی کوئی ایسی بات نہیں جو اسلامی عقائد کے خلاف ہو۔

فرقہ وارانہ جھگڑے

ذیل میں اہل حدیث ہفت روزہ "منہاج" سے ایک ادارتی نوٹ نقل کیا جاتا ہے یاد رہے کہ اس قسم کے نوٹ تمام اخبارات میں آئے دن شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن حالت یہ ہے کہ ع

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

"کچھ عرصہ سے دیوبندی بریلوی جھگڑوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اور کئی مقامات سے۔ ان دونوں کے درمیان کشیدگی کی خبریں آ رہی ہیں۔ یہ جھگڑے انتہائی افسوسناک اور بے حد تشویشناک ہیں۔ مذہب کے احترام اور علماء کے وقار کا تقاضا یہ ہے کہ یہ لوگ باہمی اتفاق کے ساتھ رہیں۔ اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں۔ جس سے ان کا وقار مجروح ہوتا ہو۔ اور مسلک بھی ہدف طعن بنتا ہو۔ لیکن افسوس ہے یہ سیدھی بات ان میں سے بعض لوگوں کے ذہن میں نہیں آتی۔ اور وہ اپنے مقام و مرتبہ کی بلندیوں کو نہیں پہچانتے

اگر ان کے اختلافات کی نوعیت یہی رہی۔ اور کشیدگی بدستور بڑھتی رہی۔ تو خطرہ ہے کہ ان کی آواز ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔ اور وہ حلقے بھی ان کے عزت و احترام سے دستبردار ہو جائیں گے۔ جو ان سے ابھی تک وابستہ ہیں۔ اور مذہب و دین کو سمجھنے کے لئے ان کے ساتھ راہ رسم رکھتے ہیں۔

دینی حلقوں کی اس باہمی نزاع کا ایک اور مضرت رساں پہلو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ [illegible] میں سے بعض انتخابات کے میدان میں اترنے [illegible] کر رہے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ یہ لوگ اسلام اور مذہب کے تحفظ ہی کا نعرہ لگا کر انتخابات لڑیں گے۔ اگر ان کے جھگڑوں کی رفتار یہی رہی۔ تو اندیشہ ہے کہ ان کو ووٹ دینے میں ہر شخص جھجک محسوس کرے گا۔ اور کوئی ذی شعور آدمی ان کو اپنے نمائندہ منتخب کرنے پر فخر محسوس نہیں کرے گا کیونکہ جو لوگ اس مذہب کے نام پر دست و گریباں ہیں۔ اور محض مسلکی اختلاف کی بناء پر ایک دوسرے کو نیچا دکھانے پر تلے ہوئے ہیں۔ کل ان سے کیا خیر کی توقع ہو سکتی ہے۔ اور یہ عوام کی کیا بھلائی کر سکتے ہیں۔

یہ زمانہ انتہائی نازک ہے لوگوں کا عام رجحان یہ ہے۔ کہ وہ علماء اور مذہب پر کھلے بندوں تنقید کرتے ہیں اس لئے علماء کو یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ احتیاط سے رہیں۔ اور اپنے مسلک کی تبلیغ و اشاعت میں کسی نوع کے غلو سے کام نہ لیں۔ اور کوئی ایسی چیزیں نہ کریں۔ جس سے کسی دوسرے فرقے کے جذبات مجروح اور مشتعل ہونے کا امکان ہو۔"

(منہاج ۹/۱۲ جولائی)

اصل بات یہ ہے کہ جب کوئی واقعہ ہوتا ہے۔ تو یہ لوگ کچھ "واویلا" کر لیتے ہیں۔ اور پھر خاموش ہو جاتے ہیں

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

انگلستان میں تبلیغ اسلام کے لئے احمدیہ مشن کی کامیاب مساعی

احمدی مستورات کی تبلیغی مساعی اور صنعتی نمائش متعدد وفود کی مسجد میں آمد

(از مکرم میاں محمد عبد الوہاب صاحب متعلم امپیریل کالج آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

لجنہ اماء اللہ کی مساعی

۱۵ دسمبر ۵۷ء. لجنہ اماء اللہ کی میٹنگ میں صدر صاحبہ لجنہ بیگم ڈاکٹر نسیم احمد صاحب نے سال نو کا پروگرام مرتب کیا۔

۲۵ ر جنوری ۵۸ء کو لجنہ اماء اللہ نے ہز ایکسیلنسی بیگم اکرام اللہ کو دعوت پر مدعو کیا۔ اس موقعہ پر مکرمہ مس منیرہ اشرف نے اسلام میں عورت کا مقام اور مسز این نسیم صاحبہ نے "Introduction to Islam" پر تقاریر کیں۔ لجنہ کی ممبرات نے صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا۔ Lady 'Sinslead Lady Mayoress of Wandsworth. اور دوسرے علاقے کی مشہور خواتین بھی خاص طور پر مدعو تھیں۔ حاضرین نے دونو تقاریر کو بہت سراہا۔ ہز ایکسیلنسی بیگم اکرام اللہ نے صدر لجنہ اماء اللہ کو مبارکباد دی کہ انہوں نے مشرق و مغرب کے ملاپ اور غیر مسلم خواتین تک اسلام کا پیغام پہنچانے کا ایک خاص موقع پیدا کیا۔ بیگم صاحبہ نے احمدیہ جماعت کو خراج عقیدت پیش کیا کہ اس نے اپنے ممبران میں ضبط و نظم کا اسقدر مادہ پیدا کر دیا ہے کہ جہاں کہیں موقع ملتا ہے فطرتی طور پر اپنے آپ کو منظم کر لیتے ہیں۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بیگمات خاندان مسیح موعود سے ایک ملاقات کا بھی تذکرہ کیا۔ اور بتایا کہ وہ اس ملاقات سے بہت ہی محظوظ ہوئی تھیں۔

۱۶ ر مارچ کو لجنہ اماء اللہ کی ماہانہ میٹنگ ہوئی اور بیگم نسیم احمد صاحبہ کی صدارت میں محترمہ بیگم اشرف صاحبہ نے "اسلام میں پردہ کی حقیقت اور ضرورت" پر ایک تقریر کی۔ ان کی تقریر قرآنی دلائل اور احادیث صحیحہ پر مشتمل تھی۔ اور حاضرین کے لئے کافی دلچسپی کا باعث بنی۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ کا ایک گروپ لیڈی مارگریٹ سٹیلمنٹ سکول کی دعوت پر وہاں گیا۔ عزیزہ منیرہ اشرف بنت چوہدری اشرف صاحب نے عیسائی عورتوں سے بحث میں خاص طور پر حصہ لیا۔ جن پر ان کے مذہبی علم کا بہت اثر پڑا۔ امام صاحب بھی لجنات کی فرمائش پر اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ اس میں شریک تھے۔ اس پارٹی کو حمید احمد خاں صاحب اور چوہدری اشرف صاحب نے اپنی کاروں میں وہاں تک پہنچانے اور واپسی کا انتظام کیا۔ جزاہم اللہ

مختلف وفود کی مسجد میں آمد

اس اثناء میں لنڈن مشن کی طرف سے ایک ہزار خطوط لکھے گئے۔ جن میں مختلف طبقوں کے افراد کو پندرہ روزہ میٹنگز میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اسی طرح ۱۶۸ "یوتھ کلبز" کو تبلیغی خطوط لکھے گئے جنکے جواب میں کئی ایک وفود مسجد دیکھنے کے لئے آئے۔ مکرمی امام صاحب نے ان کو اسلام کے اصولوں سے روشناس کرانے اور احمدیت اور مشن کی تاریخ سے واقف کرانے کے لئے ایک مختصر سی تقریر کرتے اور بعد ازاں ان کے مختلف سوالات کا جواب دیا جاتا۔ اس قسم کی عام گفتگو سے نوجوان بہت متاثر ہوتے اور بعد میں ہماری میٹنگوں میں بھی شرکت کے لئے آتے رہے۔ یوتھ کلبز کے علاوہ اسکولوں اور کالجوں میں بھی دعوت نامے بھیجے گئے۔ اور جنوری فروری کے دوران میں تین تعلیمی اداروں کی طرف سے طلباء اور طالبات کے وفود مسجد میں آئے۔

یکم فروری ۵۸ء کو سات طالبات Lady Margret .... Settlement of Oxford University سے تشریف لائیں اور بڑے غور سے لیکچر کو سنتی رہیں۔ اور بعد از اں اسلام کے متعلق اور خصوصاً عورتوں کے حقوق اور کثرت ازدواج پر سوالات کئے اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کی صدر صاحبہ بھی موجود تھیں۔ لیڈی مارگریٹ کالج کی طرف سے صدر لجنہ اماء اللہ اور جناب امام صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی لیڈر نے احمدی مستورات کو اپنے ہاں آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ صدر لجنہ اماء اللہ امام صاحب اور احمدی خواتین ان کے ہاں گئیں۔

۲ ر فروری ۵۸ء کو "Claphan College of Cumerece" کے ۴۲ طلباء مسجد میں آئے۔ میر عبد السلام صاحب نے مختصراً اسلام کی تعلیم پر لیکچر دیا۔ اور بعد ازاں سوالات کے دوران میں بھی اسلامی نقطہ نظر کو احسن طریق پر پیش کیا گیا۔ طلبہ کے وفد کے لیڈر نے جناب امام صاحب کی دعوت کا شکریہ ادا کیا اور دوبارہ کسی وقت پھر آنے کا وعدہ کیا۔

۲۲ ر فروری ۵۸ء کو لنڈن یونیورسٹی کے ۳۳ طلباء و طالبات کا وفد مشن کی دعوت پر مسجد دیکھنے کے لئے آیا جس میں مختلف ملکوں کے طلباء شامل تھے اس موقعہ پر مکرمی امام صاحب نے اسلام اور احمدیت پر تقریر کی پاکستان کے ایک طالب علم مسٹر الٰہی نے تقریر کو بہت سراہا اور امام صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں وہ احمدیہ جماعت کے متعلق کبھی بھی یہ ماننے کیلئے تیار نہ تھے کہ یہ جماعت حقیقت میں تبلیغ اسلام کرتی ہے مگر آج انہوں نے خود اپنے کانوں کو سنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ صرف اور صرف احمدیہ جماعت ہے جو مغربی ممالک میں اسلام کی صحیح تعلیم کو پیش کر کے عیسائیت کا مقابلہ کر رہی ہے۔ اور تبلیغ اسلام کا فرض احسن طریق پر ادا کر رہی ہے۔

مکرمی امام صاحب کی دعوت پر ۹ ر جنوری ۵۸ء کو مسٹر منجقل گرین کے؟ چار پادریوں کے ہمراہ مسجد میں تشریف لائے۔ اور کافی دیر تک مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی پر بحث ہوتی رہی۔ پادری صاحبان نے احمدیہ جماعت کے متعلق کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور پادری کلارک اور عبد اللہ آتھم کی پیشگوئیوں کا بھی ذکر رہا۔

(باقی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گناہ ایک زہر ہے مگر توبہ کی آگ اس کو تریاق بنا دیتی ہے

"یاد رہے کہ انسان کی فطرت میں اور بہت سی خوبیوں کے ساتھ یہ عیب بھی ہے کہ اس سے بوجہ اپنی کمزوری کے گناہ اور قصور صادر ہو جاتا ہے اور وہ قادر مطلق جس نے انسانی فطرت کو بنایا ہے۔ اس نے اس غرض سے گناہ کا مادہ اس میں نہیں رکھا تا ہمیشہ کے عذاب میں اسکو ڈال دے۔ بلکہ اسلئے رکھا ہے کہ جو گناہ بخشنے کا خلق اس میں موجود ہے اس کے ظاہر کرنے کے لئے ایک موقعہ نکالا جائے گناہ بے شک ایک زہر ہے مگر توبہ اور استغفار کی آگ اسکو تریاق بنا دیتی ہے پس یہی گناہ توبہ اور پشیمانی کے بعد ترقیات کا موجب ہو جاتا ہے اور اس جڑ کو انسان کے اندر سے کھو دیتا ہے کہ وہ کچھ چیز ہے۔ اور عجب اور تکبر اور خود نمائی کی عادتوں کا استیصال کرتا ہے۔" (مضمون مشمولہ چشمہ معرفت صفحہ ۲۶)

ہائی کمشنر غانا کی مشن ہاؤس میں آمد

ہز ایکسیلنسی ہائی کمشنر غانا کے اعزاز میں مشن ہاؤس میں ایک عشائیہ دیا گیا سر ہیر فرڈ شو بٹ ۔ ایلڈرمین وٹلاف ۔ میئر اور میئرس وی۔ وانڈ سورتھ ۔ مسٹر ہابین ایم پی اور ان کی اہلیہ اور پاکستان ہائی کمشنر کے اعلیٰ افسران فرسٹ سیکرٹری ۔ چیف کنٹرولر ۔ نائنشل ایڈوائزر جناب اے ڈی اظہر بھی شامل تھے ۔ کوئی پچاس آدمیوں نے اس میں شرکت کی ۔ جناب مولود احمد خانصاحب امام مسجد نے مہمان کو خوش آمدید کہتے ہوئے تاریخ احمدیت اور غانا میں احمدیہ مشن کا مختصر سا تذکرہ کیا ۔

جواباً ہز ایکسیلنسی نے اس شاندار دعوت اور عزت افزائی کا شکریہ ادا کیا اور جماعت احمدیہ کی بہت تعریف کی ۔ غانا میں احمدیہ مشن کے متعلق اپنے ذاتی علم کی بنا پر انہوں نے فرمایا کہ احمدیہ جماعت تبلیغی اور اصلاحی کام اور تعلیمی خدمت کی وجہ سے تمام ملک میں چھائی ہوئی ہے اور غانا میں احمدیہ کالج کھولنے پر جماعت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس سے مقامی طالب علموں کو بہت فائدہ ہے ۔ انہوں نے فرمایا کہ مغربی افریقہ اور خصوصاً غانا میں جماعت کی ترقی کا ایک شاندار مستقبل نظر آرہا ہے ۔ انہوں نے امام صاحب کی طرف سے پچھلے دنوں قرآن مجید کا پیش کش کا ذکر کرتے کہا کہ مجھے اس کے پڑھنے سے تسکین قلب حاصل ہوئی ہے ۔ ہز ایکسیلنسی کے بعد میئر آف وانڈزورتھ نے بھی لنڈن مشن کی سرگرمیوں کو سراہا ۔ اور انہیں اپنی میونسپلٹی کی طرف سے مبارکباد دی ۔

یہاں یہ بھی بتا دینا غیر مناسب نہ ہوگا کہ اس دعوت سے قبل میئر ۔ میئرس ۔ ٹاؤن کلرک اور ان کی اہلیہ نے امام صاحب کے اعزاز میں ٹاؤن ہال میں ایک پارٹی دی تھی ۔

اس دعوت پر ان سب تقاریر کو ریکارڈ کرنے کا بھی خاص انتظام کیا گیا اور برادر فیر سید سلطان محمود صاحب شاہد ۔ میاں عبد الوہاب صاحب ۔ حمید احمد صاحب ملک اور شیخ مسعود احمد صاحب نے نہایت خوش اسلوبی سے عشائیہ کے انتظامات کئے ۔ کھانے بیگم نسیم احمد بیگم شیخ مسعود احمد ۔ بیگم عارف نعیم اور بیگم صاحب امام صاحب نے تیار کئے یہ سب شکریہ کے مستحق ہیں

۱۲ مارچ ۵۸ء کو ہنری تھورنٹن گرامر سکول کے چالیس طلباء اپنے ہیڈ ماسٹر صاحب جناب ڈی جے ولیئن ڈورنگٹن ایم ۔ ایس ۔ سی کے ہمراہ مسجد دیکھنے کے لئے آئے ۔ اس موقعہ پر جناب مولود احمد خانصاحب نے اسلام پر مختصر سی تقریر کے بعد احمدیہ مشن کی تاریخ بتائی ۔ بعد ازاں سوالات کے وقفہ میں بہت سے طالبعلموں نے اسلام کے اصولوں کے متعلق مزید پوچھا اور اس میں دلچسپی ظاہر کی ۔ چائے پر اس تقریب کو ختم کیا گیا ۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اور ایک طالب علم نے امام صاحب کو شکریہ کے خطوط لکھے اور اسلام کی سچائی کو بہترین رنگ میں پیش کرنے پر انہیں بہت سراہا اور لکھا کہ انہوں نے اسلام کو پڑھنے اور سمجھنے کا شوق پیدا کر دیا ہے ۔ جناب ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنے خط میں مزید یہ درخواست بھی کی کہ آئندہ مذہبی تقریبات اور بحثوں میں شمولیت کے لئے انہیں بھی اطلاع دی جایا کرے ۔

۲۳ اپریل ۵۸ء ایک عیسائی گرجہ کی پارٹی مسجد دیکھنے کے لئے آئی اور مسجد میں انہیں اسلام و احمدیت کی مختصر سی تعلیم پر تقریر کے بعد چائے پلائی گئی ۔ پارٹی کے تمام ممبروں کو جناب امام صاحب اور احمدی دوستوں کو (جو اس وقت ان کے خیر مقدم کرنے کے لئے موجود تھے) عیسائیت کے بارہ میں وسیع معلومات پر بہت تعجب ہوا ۔ انہوں نے اسلام کے متعلق بہت سے سوالات کئے ۔ پارٹی کے ممبروں میں اسلامی لٹریچر تقسیم کیا گیا ۔

۲۸ مئی ۵۸ء Napier Club کے ممبروں کا ایک وفد مشن کی دعوت پر مسجد دیکھنے کے لئے آیا ۔ میاں عبد الوہاب صاحب نے ان کا خیر مقدم کیا ۔ اور مسجد کو دکھاتے ہوئے انہوں نے مسجد کی مختصر سی تاریخ بیان کی بعد ازاں امام صاحب نے اسلام اور احمدیت پر مختصر سی تقریر کی اس کلب کے تمام ممبر خاصے لکھے پڑھے اور سمجھدار لوگ تھے ۔ انہوں نے اسلام کے متعلق بہت سے سوالات کئے اور رات گئے تک بحث ہوتی رہی ۔ مکرمی عبد العزیز دین صاحب ۔ میاں عبد الوہاب صاحب و مولوی ضیغم صاحب (جو امریکہ جاتے ہوئے یہاں رکے تھے) نے اس بحث میں حصہ لیا

وفد میں سے ایک مہمان نے اس بات کا اقرار کیا کہ احمدیت کا نقطۂ نظر یقیناً عیسائیت اور مغربیت کے لئے سہ تو ہے ۔

(باقی)

محترم ملک غلام محمد صاحب آف قصور کا انتقال

(از مکرم شیخ نور الحق صاحب)

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم ملک غلام محمد صاحب آف قصور جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے اور جماعت کے پرانے بزرگوں میں سے تھے ۔ مورخہ ۴ جولائی کو نماز فجر کے وقت حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

ہمیں محترم ملک صاحب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادگان اور دیگر تمام عزیزوں سے دلی ہمدردی ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے ۔ آمین

ان کے نمایاں اوصاف سے متعلق شیخ نور الحق صاحب کا تحریر کردہ مضمون درج ذیل کیا جاتا ہے ۔ (ادارہ)

مورخہ چار جولائی ۵۸ء کو حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں محترم ملک عبد الرحمن صاحب کی تار اپنے والد محترم ملک غلام محمد صاحب آف قصور کی وفات پر مشتمل موصول ہوئی انا للہ وانا الیہ راجعون

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت ازراہ شفقت مکرم ملک عبد الرحمن صاحب اور مکرم محترم ملک غلام احمد صاحب کے سارے خاندان سے بذریعہ تار اظہار ہمدردی فرمایا ۔

محترم ملک صاحب مرحوم لاہور کے مشہور ککے زئی خاندان سے تعلق رکھتے تھے قصور میں آپ کی بہت سی جائیداد اور فلور ملز تھیں اس لئے وہاں ہی رہائش رکھتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ عطا فرمایا ہوا تھا ۔ صاحب دولت ہونے کے باوجود طبیعت کے بہت سادہ اور منکسر المزاج تھے ۔ غریبوں کے ہمدرد اور بڑے مخیر بزرگ تھے ۔ قصور کے کئی غریب خاندانوں کو مستقل امداد دیتے تھے ۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شیدائی تھے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے بہت ہی محبت اور عقیدت رکھتے تھے ۔ جماعتی کاموں میں دل کھول کر حصہ لیتے ۔ چندہ کر تقریباً ہر تحریک میں حصہ لیتے ۔ سلسلہ کے لئے بڑی غیرت رکھتے تھے ۔ سچے اور پکے احمدی مسلمان تھے ۔ خلافت ثانیہ کے قیام کے موقعہ پر آپ کی اہلیہ محترمہ نے آپ سے پہلے بیعت فرمائی ۔ لیکن تھوڑا ہی عرصہ بعد آپ اپنی اہلیہ محترمہ کی ایک ہی خواب کی بناء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے حلقہ بیعت میں آ گئے اور پھر تا دم مرگ اپنے عہد بیعت کو خوب نبھایا ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بعض مجالس شوریٰ کے موقعہ پر محترم ملک صاحب کو خاص طور پر مدعو فرماتے تھے ۔

جماعت کی ہر تقریب میں حصہ لینا اپنے لئے باعث برکت اور باعث ازدیاد ایمان تصور فرماتے تھے ۔ باوجود بیماری کے ہر تقریب میں شامل ہونے کی کوشش فرماتے ۔ ہاتھ سے کام کرنا اپنے لئے باعث فخر تصور کرتے ۔ اسی وجہ سے آخر عمر تک کام کرتے رہے

خاکسار کو ایک دفعہ ان کی خدمت میں حاضر ہونے کا موقعہ ملا ۔ مجلس میں اتنی پیاری دلچسپ اور نصیحت آموز باتیں فرماتے کہ جی چاہتا کہ ان کی مجلس میں بیٹھے ہی رہیں اس عاجز کو بھی ان کے عزیزوں میں سے ہونے کا شرف حاصل ہے ۔ وفات سے صرف ایک روز قبل اپنے بیمار بیٹے مکرم ملک عبد العزیز صاحب جو ان دنوں آشوب چشم کی وجہ سے انگلستان میں علاج کے لئے گئے ہوئے ہیں کی صحت کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے خط تحریر کرنے کے صرف ۲۴ گھنٹے بعد اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے

آپ کی اہلیہ محترمہ تین سال پہلے وفات پا چکی ہیں ۔ ان کی وفات سے آپ کو بہت صدمہ ہوا تھا ۔ اس وقت سے اکثر بیمار رہتے تھے اور دل کے عارضہ میں مبتلا تھے ۔ حضور ایدہ اللہ اور بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور خاص طور پر دعا فرمائیں کہ وہ محترم ملک صاحب مرحوم پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے آمین

آپ نے اپنے پیچھے اپنے چار بیٹے مکرم محترم ملک عبد الرحمن صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر کریسنٹ اوریئنٹل کمپنی کراچی ۔ محترم ملک محمد عبد اللہ صاحب ۔ اور مکرم ملک عبد العزیز صاحب جو ان دنوں انگلستان میں بیمار ہیں ۔ (احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں) اور مکرم ملک عبد الرحیم صاحب اور بیٹیاں چھوڑی ہیں ۔

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

دھاتوں کے متعلق چند دلچسپ معلومات

(از مکرم عبد المنان صاحب لاہور)

سنہ ۱۸۹۴ء میں جب کہ "کمانڈر رابرٹ ای پیری" (Robert E. Peary) جزیرہ گرین لینڈ میں ایک تحقیقاتی مہم سر انجام دے رہے تھے ایک اسکیمو (Eskimo یعنی مقامی باشندہ) ان کے پاس آیا اور ان کو کیپ یارک میں ایک جگہ لے گیا جہاں ایک بہت بڑا شہاب ثاقب یعنی ٹوٹا ہوا ستارہ گرا پڑا تھا۔ یہ شہاب جو آدھا زمین میں گڑا ہوا تھا۔ تقریباً ایک سو سال تک اسکیموں کے لئے دھات کا منبع بنا رہا۔ وہ اس شہاب سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے توڑتے اور ان کو تیز کرکے اوزار بناتے تھے۔ اس وقت بھی کوئی ۳۷ ٹن یعنی ۱۰۳۶ من دھات اس میں موجود تھی چنانچہ اس ٹکڑے کو "امریکن میوزیم آف نیچرل ہسٹری" نیویارک میں بطور یادگار رکھ لیا گیا۔ عام طور پر اس قدر بڑے حجم کے "شہاب ثاقب" زمین پر نہیں گرتے۔ چھوٹے چھوٹے حجموں کے "شہاب" ہیں جو کثرت سے زمین پر آگرتے ہیں ۸ فیصدی نکل (Nickel) دھات اور ۹۰ فیصدی لوہا ہوتا ہے۔ باقی دو فی صدی میں کوبالٹ (Cobalt) اور دیگر دھاتیں ہیں۔ قدیم باشندے شہاب کے ان ٹکڑوں کو اپنے بعض دیوتاؤں کی کرم فرمائی کا نتیجہ خیال کرتے تھے۔ پیتل (Copper) اور دیگر قیمتی دھاتیں بھی بعض جگہوں سے دستیاب ہوتی ہیں۔ مثلاً سنہ ۱۸۵۷ء میں مینیسوٹا (Minnesota) کے مقام پر ۴۰۰ ٹن یعنی ۱۱۲۰۰ من کا خالص پیتل کا ڈلہ دستیاب ہوا۔ اس قسم کی دریافتیں اگرچہ حیرت انگیز ہیں لیکن صنعتی لحاظ سے ان کی کوئی وقعت نہیں ہے کیونکہ موجودہ زمانہ میں صرف پیتل کی کھپت کوئی ۳۰ لاکھ ٹن سالانہ ہے۔ جو چمکدار دھاتیں ہمیں اس دنیا میں دکھائی دیتی ہیں۔ وہ اپنی خام حالت کے لحاظ سے پتھروں۔ کنکروں اور دیگر کئی وقیق مرکبات کے مجموعہ سے جمع کی گئی ہیں اور ان کی موجودہ چمک کو دیکھ کر اندازہ بھی نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اس قدر بھدے مرکبات سے تیار کی گئی ہیں۔

زمین کے اندر دھاتوں کے مرکبات

سنہ ۱۹۲۴ء میں دو امریکی سائنسدانوں (ایف۔ ڈبلیو کلارک اور ایچ۔ ایس۔ واشنگٹن (F. W. Clarke & H. S. Washington) نے یہ کوشش شروع کی کہ کس طرح ساری زمین کی ۱۰ میل تک کی گہرائی تک کا کیمیائی طور پر تجزیہ کیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے زمین کے اس حجم کا جس کی گہرائی ۱۰ میل تک تھی اور جس کا وزن ستر کروڑ کھرب ٹن بنتا تقابلی تجربوں سے تجزیہ کیا۔ انہوں نے زمین کے مختلف حصوں سے ۵۱۵۹ یعنی پانچ ہزار ایک سو انسٹھ چٹانوں کے ٹکڑے لئے اور ان کی علیحدہ علیحدہ کیمیائی ساخت معلوم کی۔ پھر ان سب کا اوسط لے لیا گیا ان کے ان تجربات سے جو نتائج نکلے اور جو کہ کافی حد تک زمین کی کیمیائی ساخت کا پتہ دیتے ہیں۔ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(۱) سلفر یعنی گندھک زمین کا 0.052% حصہ ہے۔
(۲) کاربن 0.059 %
(۳) مینگنیز 0.059 %
(۴) فاسفورس 0.12 %
(۵) ہائیڈروجن 0.14 %
(۶) ٹائیٹینیم (Titanium) دھات 0.62%
(۷) میگنیشیم 2.07 %
(۸) پوٹاشیم 2.58 %
(۹) سوڈیم 2.83 %
(۱۰) کیلشیم 3.69 %
(۱۱) لوہا 5.06 %
(۱۲) ایلومینیم 8.07 %
(۱۳) خالص ریت یا سیلیکا Silica ‏27.67%
(۱۴) آکسیجن 46.46 %

اس سے یہ بات واضح ہے کہ آکسیجن ساری زمین کا تقریباً آدھا حصہ اور سیلیکا یعنی خالص ریت کوئی ایک چوتھائی حصہ ہے باقی ایلومینیم۔ لوہا اور کیلشیم بھی زمین کا کافی بڑا حصہ ہیں۔ یہ عجیب ہے کہ بعض غیر معروف دھاتیں مثلاً ٹائیٹینیم کافی مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ یہ تقریباً زمین کا ایک سو ساٹھواں حصہ ——— اور ۱۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ ٹن سے بھی زیادہ مقدار میں ہے۔ اس کے برعکس بعض مشہور دھاتیں مثلاً پیتل۔ سیسہ۔ ٹین اور نکل نسبتاً بہت کم مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ پیتل زمین کا ایک ہزارواں حصہ ہے اور سیسہ زمین کے پچاس ہزار حصوں میں سے صرف ایک حصہ ہے۔ اس اندازے کے مطابق زمین میں ایلومینیم کی مقدار کوئی ۱،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ ٹن یعنی ایک کروڑ کھرب ٹن سے بھی زیادہ ہونی چاہیئے۔ لیکن ایک مشہور سائنسدان نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ ایلومینیم کی اس قدر مقدار دنیا میں موجود ہونے کے باوجود جلد اس کی کمی محسوس ہونے لگے گی۔ یہ اس لئے کہ ایلومینیم کا اس کے پیچیدہ مرکبات سے جدا کرنا کوئی آسان بھی نہیں ہے اور اس کے علاوہ یہ دھات مرکبات کی شکل میں بڑے بڑے ذخیروں کی شکل میں بہت کم دستیاب ہوتی ہے۔ تیسری بڑی وجہ اس کی یہ ہے کہ بجلی کا جو طریقہ اس کو اس کے مرکبات مثلاً آکسیجن سے جدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے وہ کافی مہنگا ہے۔ کیونکہ ایک ٹن ایلومینیم تیار کرنے کے لئے کوئی ۲۴۰۰۰ یونٹ بجلی خرچ ہوتی ہے۔ جس کا خرچ کوئی تین ہزار روپے بنتا ہے اس کے برعکس بعض دھاتیں مثلاً پیتل اور جست وغیرہ جو کہ زمین میں نسبتاً بہت کم مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ عموماً ذخیروں کی صورت میں ملتی ہیں اور ان کو ان کے مرکبات سے بہت آسانی سے جدا کیا جا سکتا ہے۔

لوہے کا سب دھاتوں سے سستا ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ اس کو بڑی مقدار میں اس کے مرکبات سے کم وقت میں اور کم مزدوری اور محنت سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔ نیز جو طریق اس دھات کو وضع کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ نسبتاً بہت کم سرمایہ چاہتے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ دنیا کے کسی حصے میں کسی دھات کے مرکبات کی زیادتی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ دفعتاً اس علاقہ سے خالص دھات کافی مقدار میں ملتی رہے گی۔ کیونکہ اصل سوال یہ ہے کہ کس قدر آسانی سے اس قسم کے مرکبات تک رسائی ہو سکتی ہے اور پھر ان کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ قطب جنوبی اور برازیل جنوبی (جنوبی امریکہ) اور چین میں لوہے کے کیمیائی مرکبات کے بڑے بڑے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ لیکن چونکہ ان تک آسانی سے رسائی نہیں اس لئے ان کو اب تک پوری طرح سے استعمال میں نہیں لایا جا سکا۔

بہت سی تجارتی کمپنیاں جنہوں نے کھدائی کا کام اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔ وہ انہی باتوں کا لحاظ رکھنے کی وجہ سے نقصان اٹھاتی رہی ہیں۔ مغربی افریقہ کے ندی نالوں میں سے ایک مقامی باشندہ سارے دن کی مزدوری کے بعد کوئی ۳½ روپے کا سونا نکال سکتا ہے۔ لیکن اس کی جگہ ایک اور کھدائی کرنے والی کمپنی کام کرے۔ تو بھاری عملے اور کثیر اخراجات کی وجہ سے ہی اس کا دیوالیہ نکل جائے۔ اور وہ ناکام رہے۔

اسی طرح سے ایک مکعب میل (One Cubic Mile) سمندر میں تقریباً ۷۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے یعنی سات کروڑ کی مالیت کا سونا پایا جاتا ہے لیکن اس کو نکالنے اور صاف کرنے کے لئے جو طریقے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ ان پر ہی اس سونے کی مالیت سے پانچ گنا خرچ ہو جائے گا۔ چنانچہ موجودہ صدی میں ایک جرمن سائنسدان فرٹز ہیبر (Fritz Haber) نے سنہ ۱۹۱۸ء میں سمندر کے پانی سے سونا نکالنے کی کوشش شروع کی تاکہ وہ اپنے ملک کے ذمہ جو جنگی قرضے ہیں۔ ان کی تلافی کر سکیں۔ لیکن اس کی یہ کوشش ناکام رہی۔

جائزہ

تمام مجالس انصار اللہ اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے سال رواں کا بجٹ مرکز میں بھجوا دیا ہے؟ ——— اور کیا ترسیل چندہ کی رفتار بجٹ کے مطابق ہے؟

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری لڑکی زینب النساء مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۹۵۵ء بروز منگل کو فضل الٰہی سے فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان بچی کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے صبر جمیل کی دعا کریں

(صادق احمد ولد چوہدری مولا بخش، دوکاندار مدیا خان نوابشاہ سندھ)

جماعت احمدیہ کیرانوالہ ضلع گجرات کا جلسہ سیرۃ النبی

بموضع کیرانوالہ ضلع گجرات میں ۵۸/۷/۴ بعد نماز مغرب جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا جناب گیانی واحد حسین صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تقریر فرمائی۔ محترم گیانی صاحب کی تقریر کو سامعین نے پورے اطمینان اور نہایت توجہ سے سنا۔ سامعین میں عورتیں بھی شامل تھیں۔ فاضل مقرر نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مدحیہ اشعار پڑھ کر حاضرین کو مسحور کیا۔ تقریر کو حاضرین جلسہ نے اس قدر پسند کیا۔ کہ وہ مطالبہ کر رہے ہیں۔ کہ احمدی مبلغ کو دوبارہ یہاں بلوا کر پھر تقریر کرائی جاوے۔

دوسرے دن صبح میرے مکان پر بہت سے احباب نے جمع ہو کر گیانی صاحب سے مختلف مسائل دریافت کر کے تسلی پائی۔

جلسہ میں قرب وجوار کے دیہات سے بھی بعض دوست تشریف لائے ہوئے تھے۔

(محمد بدرالدین احمدی ساکن کیرانوالہ)

انصار کے نتیجہ میں تصحیح

۱۲ر جولائی ۱۹۵۸ء کے اخبار الفضل میں جو انصار کے نتیجہ کی قسط دوم شائع ہوئی ہے۔ اس میں ایک نام غلط چھپ گیا ہے اور بعض احباب کے نمبر اچھی طرح پڑھے نہیں جاتے۔

مندرجہ ذیل تصحیح فرمالی جائے

(۱) مجلس انصار دادو سندھ۔ امتحان دینے والے صاحب کا نام مرزا ناصرین صاحب چھپا ہے۔ دراصل نام رانا چراغدین صاحب ہے۔

(۲) مندرجہ ذیل جماعتوں کے احباب ذیل کے نمبر مشکوک چھپے ہیں صحیح نمبر جو انہوں نے حاصل کئے تھے۔ مفصلہ ذیل ہیں۔

راولپنڈی۔	چوہدری محمد اسلم صاحب ایم۔ اے۔	نمبر ۸۷
″	میاں غلام رسول صاحب	″ ۷۰
لائل پور	میاں تاج الدین صاحب غلہ منڈی	″ ۴۰

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دیارِ محبوب سے خط
عالم اسلام کی ترقی کیلئے دعائیں

قارئین الفضل کو معلوم ہوگا کہ خدام الاحمدیہ کی تحریک حج کے ماتحت مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و مغربی افریقہ حج کے لئے تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔

انہوں نے مکہ مکرمہ سے جو خطوط خاکسار کو لکھے ہیں احباب کی دلچسپی اور ازدیاد علم کے لئے ان میں سے چند اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(خاکسار شبیر احمد مہتمم اصلاح وارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۵۸/۶/۹ سوموار کے دن ہماری ٹیکسی ۴۰ سواریاں (عورت، مرد، بچے) لے کر جدہ سے مکہ کو بسم اللہ مجریھا و مرساھا کی دعا پڑھتے ہوئے روانہ ہوئی۔ راستہ میں دو جگہ پاسپورٹ چیک کئے گئے۔

...... روز طواف کعبہ اور صفا مروہ کیا۔ سب کے لئے دعائیں کیں۔ خصوصاً اسلام کی ترقی کے لئے۔ حضور انور کے لئے ......

...... ارد گرد بے شمار مکانات مسمار کر کے حرم شریف کی دگنی توسیع ہو رہی ہے ...

...... حرم شریف کے ۴۵ دروازے۔ ہر دروازہ نئے بازار میں کھلتا ہے۔ میں نے حرم شریف میں جھاڑو بھی دیا۔

بیت اللہ کے پاس، مقام ابراہیم کے پاس (حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی نظم) "یا عین فیض اللہ والعرفان" بار بار پڑھی۔ تلاوت قرآن ہر روز۔ درثمین سے اولاد (مسیح موعودؑ) کے متعلق دعا اور نظموں کا دوسرا حصہ بھی پڑھا۔

حرم شریف میں ایک لائبریری ہے۔ میں وہاں جاتا ہوں۔ بارہ ہزار کتب ہیں۔ سب عربی ہیں۔ یوسف علی صاحب کا ترجمہ قرآن کریم ہے۔ اردو، انگریزی کی کوئی کتاب نہیں ہے۔

فری ٹاؤن کے ایک ہمارے دوست مسٹر سعید ...... حرم شریف میں مل گئے۔ پانی کی افراط ہے۔ نہر زبیدہ پر بے شمار کنوئیں ہیں۔ سینکڑوں سقے مشکوں میں پانی بھر بھر کر گھروں میں لے آتے ہیں۔

سب کو السلام علیکم۔

دعائے مغفرت

میری بڑی ہمشیرہ امۃ العزیز بیگم اہلیہ مکرم شمس الاسلام صاحب قانونگو گرداور (بنت چوہدری محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر مہدی محلہ گوجرہ) ایک لمبے عرصہ کی بیماری کے بعد مؤرخہ ۲۸ اور ۲۹ جون کی درمیانی شب رات کے بارہ بجے وفات پاگئیں۔ ۲۹ر جون یعنی عیدالاضحیہ کے روز گیارہ بجے قبل دوپہر مرحومہ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نیک، متدین، نمازی، ملنسار، خوش اخلاق، سادگی پسند اور منکسر المزاج خاتون تھیں۔ شدید بیماری کی حالت میں بھی آخری دم تک نماز کو ترک نہیں کیا۔ وفات کے وقت عمر اندازاً ۲۶/۲۷ سال تھی۔ تین معصوم بچیاں بعمر ۶ سال، ۴ سال، ۲ سال یادگار چھوڑ گئی ہیں۔ مرحومہ کے والدین، خاوند اور دوسرے عزیزوں کے لئے یہ صدمہ بڑا سخت ہے۔ احباب کرام خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ ان کی بچیوں کو نیک اور عمر دراز بنائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(دعا کی طالبہ۔ امۃ القیوم شاہدہ اہلیہ چوہدری عبدالکریم خاں صاحب کاٹھگڑھی شاہد مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اٹھارھواں سالانہ اجتماع
۲۶/۲۵/۲۴ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا!

لبنان کے متعلق اقوام متحدہ کے مبصرین کی رپورٹ

لبنان میں اقوام متحدہ کے مبصر گروپ نے لبنانی صورت حال کے متعلق سلامتی کونسل میں جو پہلی رپورٹ پیش کی ہے اس پر بڑی بحث ہو رہی ہے

اقوام متحدہ میں لبنانی مندوب نے کہا ہے کہ رپورٹ غیر فیصلہ کن اور گمراہ کن ہے۔ برخلاف اس کے متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک ترجمان نے اس رپورٹ پر اس رائے کا اظہار کیا کہ اس رپورٹ میں متحدہ عرب جمہوریہ کو لبنان میں مداخلت کے الزامات سے بری الذمہ قرار دیا ہے۔

اس ۱۳ صفحات کی رپورٹ کے بغور مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے لبنان میں مداخلت کے سوال کے کسی پہلو کے بارے میں کوئی مثبت روش اختیار نہیں کی ہے۔ تاہم مبصر گروپ کو لبنان میں اپنے فرائض کی انجام دہی میں جو مشکلات درپیش تھیں اور انہیں اپنی کارگذاری کے لئے جو قلیل مہلت ملی تھی اس کے پیش نظر گروپ سے اس کی توقع بھی نہیں کی جا سکتی تھی۔

اقوام متحدہ کے مبصر گروپ کو سلامتی کونسل کی ۱۱ جون کی قرارداد کے تحت لبنان بھیجا گیا تھا اور اس مختصر گروپ کا پہلا اجلاس بیروت میں ۱۴ جون کو منعقد ہوا تھا۔ رپورٹ نے یہ دعویٰ نہیں کیا ہے کہ یہ مکمل اور فیصلہ کن دستاویز ہے۔ اس میں اقوام متحدہ کے گروپ کے کام کی نوعیت مقامی حالات جن میں یہ کام سر انجام دینا ہوگا اور اب تک جو طریقے اختیار اور مشاہدات حاصل کئے گئے ہیں۔ کی روئیداد ہے اس نے کام کی ... کا بھی حوالہ دیا ہے۔

... اعتراف کیا ہے کہ دیکھ بھال اور مشاہدہ کے لئے مبصرین کی جتنی تعداد تجویز کی گئی تھی وہ ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے۔ رپورٹ میں سرگرمیوں کو تیز تر کرنے کے لئے فوری منصوبوں کا خاکہ پیش کرنے کے علاوہ بیان کیا گیا ہے کہ گروپ حسب ضرورت وقتاً فوقتاً کونسل کو رپورٹیں ارسال کرتا رہیگا۔

مبصر گروپ نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے گشتی دستوں نے ملک میں مسلح افراد کی بھاری نقل و حرکت اور کئی مقامات پر ان کے اجتماعات دیکھے ہیں۔ گروپ نے مزید تصدیق کی ہے کہ سارے لبنان میں ہتھیار رکھنا ایک عام رواج ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان مسلح افراد کی غالب اکثریت لبنانیوں پر مشتمل ہے۔ تاہم رپورٹ نے اعتراف کیا ہے کہ اس کے لئے یہ ثابت کرنا ناممکن تھا کہ یہ ہتھیار کہاں سے حاصل کئے گئے تھے یا کتنے لوگ سرحد پار کر کے لبنان میں داخل ہوئے تھے

رپورٹ نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے دستوں کو اہم ترین علاقوں تک رسائی حاصل نہ ہو سکی۔ رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ مبصر گروپ کے لئے وہی علاقے زیادہ اہم ہیں جہاں رسائی میں دشواریاں محسوس کی گئی ہیں۔ مثلاً شام اور لبنان کی ۲۷۸ کیلو میٹر سرحد میں سے صرف ۱۸ کیلو میٹر سرحد سرکاری فوجوں کے قبضہ میں ہے۔ رپورٹ میں مشرقی اور شمالی سرحدوں تک رسائی کی مشکلات کا حوالہ دینے کے علاوہ کہا گیا ہے کہ مبصرین کو باغیوں کے قبضہ میں بعض علاقوں میں داخل ہونے میں مشکلات پیش آئیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ مبصر جماعتیں غالباً بعض ایسے علاقوں کے قریب پہنچ گئی تھیں۔ جن کے بارے میں سرکاری ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ سرحد پار سے اسلحہ اور کمک داخل ہونے کے راستے ہیں۔ اس لئے گروپ کے مشاہدات کے بارے میں کوئی نتیجہ نکالنے سے قبل ساری رپورٹ کے سیاق و سباق پر غور کرنا ضروری ہے

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمر شولڈ نے یہاں اپنی پریس کانفرنس میں جو بیان دیا تھا اس پر بھی خاصے تبصرے ہوئے ہیں۔ لبنانی صورت حال کے متعلق ایک سوال کے جواب میں مسٹر ہیمر شولڈ نے کہا تھا کہ اخبارات میں بعض اوقات وسیع پیمانے پر مداخلت کے جو الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ابھی ان کا کوئی جواز موجود نہیں تاہم انہوں نے وضاحت کی کہ وہ گذشتہ واقعات کا حوالہ نہیں دے رہے بلکہ صرف یہ کہنا چاہتے ہیں۔ کہ موجودہ حالات میں اس قسم کی رائے قائم کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

برطانیہ میں بلامعاوضہ مریضوں کی خدمت کرنیوالا ادارہ

اگر آپ کو انگلستان کے کسی ہسپتال میں جانے کا اتفاق ہو تو آپ کو محسوس ہوگا کہ وہاں صرف ڈاکٹر ہی دیکھ بھال نہیں کرتے۔ کوئی اجنبی شخص آپ کو چائے کا پیالہ ہی پیش کر دے گا دوسرا شخص آپ کے لئے کتابیں لا دیگا تیسرے صاحب وقتاً فوقتاً آپ کو تکیوں پیش کر دیں گے۔ یہ لوگ جو بغیر کسی معاوضہ کے اپنے فاضل اوقات میں ہسپتالوں میں کام کرتے ہیں۔ ہسپتال کے خیر خواہوں کی انجمن سے تعلق رکھتے ہیں۔ کوئی بھی شخص جو ہسپتال میں رہا ہے ڈاکٹروں اور نرسوں کی مصروفیت سے مزید آگاہ ہوگا۔

فرض کرو آپ کو خط لکھنے کے لئے ٹکٹ یا لفافہ کی ضرورت ہے تو آپ نرسوں سے ان چیزوں کی فراہمی کے لئے نہیں کہیں گے۔ کیونکہ یہ تو مریضوں کی دیکھ بھال کے لئے مصروف رہتی ہیں۔ ہاں آپ ہنس مکھ ادھیڑ عمر کی عورت سے خرید سکتے ہیں جو روزانہ دوپہر کو پھیری کیا کرتی ہے یہ "ہسپتال کی خیر خواہ" ہے اور اس کے ٹھیلے میں ڈاک کے ٹکٹ، کاغذ رسالوں اور مریضوں کی ضروریات کی دوسری چھوٹی چھوٹی اشیاء کا ذخیرہ ہوتا ہے وہ بھی دوسرے تمام خیر خواہوں کی طرح بغیر کسی معاوضہ کے محض مریضوں کی خدمت کے طور پر یہ کام سر انجام دیتی ہے

خیر خواہوں کی سرگرمیاں

ایک دوسرا خیر خواہ کتابیں بدلنے آتا ہے جو مریضوں کو ہسپتال کی لائبریری سے ملتی ہیں بعض ہسپتالوں میں یہ خیر خواہ بوڑھے لوگوں کو جو ہر دوپہر کو چائے پیش کرتے ہیں اور ان مختصر اوقات میں جبکہ نرسیں ذرا سستانے لگتی ہیں یہ مریضوں سے خوش گپیاں کرتے ہیں۔ کسی بزرگ مریض کی سالگرہ کے موقعہ پر مخصوص چائے کی دعوت کا انتظام کر دیتے ہیں۔ ایک ہسپتال میں خیر خواہوں نے ایک مقامی گل فروش کے ذریعے بوڑھی عورتوں کی سالگرہ کے موقعہ پر پھولوں کی فراہمی کا انتظام کر رکھا ہے۔

مقامی انجمنیں

برطانیہ بھر میں ہسپتال کے خیر خواہوں کی مقامی انجمنیں ہیں۔ بعض ان میں بہت بڑی ہیں اور متعدد ہسپتالوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ شمالی انگلستان میں ایک ایسی ہی انجمن ہے جس کے دس ہزار ممبر ہیں۔ لیکن ان میں زیادہ تعداد ایسے ممبروں کی ہے جو محض چندہ دیتے ہیں۔ ٹریڈ یونین کے ممبروں کی تنخواہوں میں سے ہر ہفتہ ایک پینی وضع کی جاتی ہے تاکہ ہسپتالوں کو مزید مالی امداد دی جا سکے۔

اخراجات

ہسپتال کے خیر خواہوں کو روپیہ اور کام دونوں کی ضرورت ہوتی ہے انگلستان اور ویلز کے ہسپتالوں پر حکومت ہر سال ۳۳ کروڑ ۴۳ لاکھ پونڈ سے زیادہ رقم صرف کرتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اوسطاً ہر مرد عورت اور بچہ کو سالانہ سات پونڈ دس شلنگ ٹیکس کے طور پر ادا کرنا پڑتا ہے۔ بظاہر یہ ایک بڑی رقم ہے لیکن یہ طبی امداد۔ ساز و سامان اور نظم و نسق پر صرف ہو جاتی ہے۔ چنانچہ تمام ملک میں یہ کارکن رضا کارانہ طور ہسپتال کے ... کی امداد کر رہے ہیں اور فی الحقیقت یہ بڑی بیش بہا خدمت سر انجام دے رہے ہیں۔ ہسپتال خیر خواہ انجمنیں اسی قسم کا ایک ادارہ یہ لوگ ہسپتال کیلئے چندے جمع کرتے ہیں

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

(بقیہ صفحہ ۲)

حالانکہ جیسا کہ ہم نے بارہا لکھا ہے جب تک مسلمانوں میں قرآن کریم کی تعلیم لا اکراہ فی الدین کو اس کے سادہ اور صاف معنے میں، تمام فرقوں کے اہل علم حضرات جامہ عمل پہنانے کے لئے ایک مستقل مہم جاری نہ کریں گے یہ جھگڑے جو تلخی کی حد تک پہنچ جاتے ہیں کبھی ختم نہ ہوں گے اور ایسا اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ یہ تسلیم کر لیا جائے کہ کوئی فرقہ یا فرد اپنے خصوصی عقائد کسی قیمت پر نہیں چھوڑ سکتا، اس لئے دوسروں پر بالجبر خواہ جبر قوجی ہو یا قانونی اپنے عقائد ٹھونسنے کی کوشش ایسا فعل ہے جو کبھی ملک کی فضا درست نہیں ہونے دے گا۔

شاہ اردن نے عرب وفاق کے تمام اختیارات سنبھال لئے

حالات جلد ہی سدھر جائیں گے۔ اردنی حلقوں کی توقع

عمان ۱۵ جولائی اردن کے شاہ حسین نے شاہ فیصل کی غیر موجودگی میں عراق و اردن کے وفاق کے تمام اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ آپ نے دونوں ملکوں کی متحدہ افواج کے کمانڈر انچیف کا عہدہ بھی سنبھال لیا ہے۔ قاہرہ ریڈیو کی ایک اطلاع کے مطابق شاہ حسین برطانوی لیڈروں سے ٹیلی فون پر بات چیت کرنے کے بعد بذریعہ طیارہ لنڈن روانہ ہو گئے ہیں۔

ریڈیو نے بتایا ہے کہ برطانوی سفیر متعینہ اردن شاہ حسین کے ساتھ لنڈن گئے ہیں۔ ریڈیو نے اس دورے کی نوعیت نہیں بتائی ...... ادھر لنڈن میں اردن کے سفارت خانے نے قاہرہ ریڈیو کی اس اطلاع کو سفید جھوٹ قرار دیا ہے کہ شاہ حسین برطانوی سفیر کے ساتھ عمان سے لنڈن آ رہے ہیں۔ سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ابھی ابھی ٹیلی فون پر شاہ حسین سے بات چیت کی ہے اور شاہ اپنے ملک کی صورت حال کے بارے میں پر اعتماد ہیں برطانوی محکمہ خارجہ نے بھی شاہ حسین کے عزم لنڈن سے لاعلمی ظاہر کی اور بتایا کہ اردن میں برطانوی سفیر پہلے ہی چھٹی پر لنڈن آئے ہوئے ہیں۔ ان کا شاہ کے ساتھ آنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ اس سے قبل اردن کے سفیر متعینہ لنڈن مسٹر عبد المنعم رفاعی نے ان افواہوں کی تردید کی تھی کہ عراق میں حکومت کا تختہ الٹنے کے ساتھ ہی اردن میں بھی بغاوت شروع ہو گئی ہے۔

مسٹر رفاعی نے اخباری نمائندوں سے کہا کہ اردن کی صورت حال پوری طرح تسلی بخش ہے۔ وہاں خانہ جنگی شروع نہیں ہوئی۔ اور تشویش کی کوئی بات نہیں۔ برطانوی محکمہ خارجہ کے حلقوں نے بھی اردن میں امن و امان کی اطلاعات کی تصدیق کی۔

مسٹر رفاعی نے کہا کہ عراق کی بغاوت ایک منظم سازش کا نتیجہ ہے اور توقع ہے کہ وہاں حالات جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گے اور شاہ حسین عرب وفاق کے دونوں حصوں (عراق و اردن) میں دوبارہ امن بحال کر دیں گے۔

مسٹر رفاعی نے بتایا کہ عرب وفاق کے آئین کے تحت شاہ فیصل کی غیر حاضری میں شاہ حسین خود بخود وفاق کے سربراہ اور دونوں ملکوں کی متحدہ افواج کے کمانڈر انچیف بن گئے ہیں۔

مسٹر منعم رفاعی نے یہ بیان جاری کرنے سے قبل ٹیلی فون پر عمان میں اپنے بھائی مسٹر سمیر رفاعی سے بات چیت کی تھی۔ مسٹر سمیر رفاعی اردن کے وزیر اعظم ہیں۔

امتحان تبلیغی معلومات

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ امتحان مذکورہ کی تاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۵۸ء مقرر کی گئی ہے۔ مرکز کی طرف سے تقریباً سب مجالس کو کم از کم دو دو پرچے بھجوائے جا رہے ہیں۔ امتحان کے بارے میں پرچوں کی پشت پر مفصل ہدایات درج ہیں۔ ان کے مطابق ہر مجلس میں امتحان منعقد کروایا جائے اور مرکز کو جلد از جلد رپورٹ بھجوا دی جائے

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لبنان میں اقوام متحدہ کے مزید مبصر

بیروت ۱۵ جولائی معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری مسٹر ہیمر شولڈ نے اقوام متحدہ کے مبصروں کے گروپ نے جو درخواست کی تھی اس کو قبول کرتے ہوئے ۲۵ مبصر چند روز تک لبنان پہنچ رہے ہیں۔

محترم ملک غلام محمد صاحب کا انتقال

(بقیہ صفحہ ۸)

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور بزرگان سلسلہ و احباب سے التجا ہے کہ وہ محترم ملک صاحب کی اولاد اور لواحقین کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو صبر عطا فرمائے اور انہیں اپنے بزرگ باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان سب کو خادم دین بنائے اور بیش از بیش دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

نوٹس

مجھے چیچہ وطنی روڈ۔ وہاڑی اور چشتیاں ریلوے سٹیشنوں میں اندرونی وائرنگ ——— بطریق کیسنگ وکیپنگ حسب نمونہ وہدایات نارتھ ویسٹرن ریلوے کے لئے ۲۲ اگست ۱۹۵۸ء کے ۱۱ بجے دن تک سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

ان سٹیشنوں میں بجلی کے پنکھوں۔ روشنی اور پلگ پوائنٹوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

نام سٹیشن	روشنی	پنکھے	پلگ پوائنٹ	میزان
چیچہ وطنی روڈ	۸۸	۱۸	۸	۱۱۴
وہاڑی	۲۰	۴	—	۲۴
چشتیاں	۳۱	۸	—	۳۹
کل میزان	۱۳۹	۳۰	۸	۱۷۷

ٹنڈر مقررہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں جو جناب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب (الیکٹرک) نارتھ ویسٹرن ریلوے، ملتان کے دفتر سے بحساب پانچ روپیہ فی فارم (معہ دو روپیہ زائد محصول ڈاک و رجسٹریشن اگر بذریعہ ڈاک منگوانا ہو) روزانہ کاروباری اوقات کے اندر مل سکتے ہیں۔

ٹنڈر پیش کرنے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ جناب ڈویژنل پے ماسٹر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان کے پاس چیچہ وطنی روڈ کے ٹھیکہ کے لئے مبلغ دو صد روپیہ۔ وہاڑی کے لئے یک صد روپیہ اور چشتیاں کے لئے دو صد روپیہ بطور زر بیعانہ جمع کروا دیں۔ اور اس کی رسید اپنے ٹنڈر کے ساتھ منسلک کریں۔ ورنہ ان کا ٹنڈر وصول نہیں کیا جائے گا۔

آمدہ ٹنڈر ۲۵ اگست ۱۹۵۸ء کو بارہ بجے دن جناب ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر این ڈبلیو آر ملتان کے دفتر میں ٹنڈر دہندگان کے سامنے کھولے جائیں گے۔

مفصل شروط وہدایات و نمونہ جات وغیرہ ٹنڈر فارم میں درج ہیں۔ جو ٹنڈر منظور نہیں ہوگا اس کے ساتھ جمع شدہ زر بیعانہ ٹنڈر دہندہ کو واپس کر دیا جائے گا۔ بصورت منظوری ٹنڈرز زر ضمانت میں محسوب کر لیا جائے گا۔

مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں جس ٹنڈر کو چاہوں وجہ بتلانے کے بغیر نامنظور کر دوں یا سب کو ہی نامنظور کر دوں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (الیکٹرک) ملتان

ALFAZL